



سوال

(157) کوئی شکاری تکبیر پڑھ کر بندوق چلائے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کوئی شکاری تکبیر پڑھ کر بندوق چلائے۔ یا تکبیر پڑھ کر بندوق چلائے۔ یا تکبیر پڑھ کر بندوق چلائے۔ آیا ہو جانور حلال ہے یا حرام؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جو علماء بندوق کو تیر کے حکم میں سمجھتے ہیں۔ ان کے نزدیک شکاری بندوق حلال ہے۔ خاکسار کا بھی یہی خیال ہے۔ (28 جمادی الاول 46 ہجری) اگر تکبیر پڑھ کر گولی۔۔۔ چلائی جائے۔ اور جانور قبل از ذبح مر جائے تو حلال ہے۔ احادیث صحیحہ سے یہ ثابت ہے۔ (الجمہیٹ سوہدہ 8 مئی 52ء)

شرفیہ

بندوق کی گولی سے جانور مرے وہ تو موقوڈہ ہے لہذا حرام ہے۔ اس لئے کہ تیر کا پھل اپنی دھار سے چیرتا ہے۔ اور گولی اپنی زور آتش سے اگر پار بھی نکلے تو وہ دھار سے نہیں۔ زور سے مثل حجر صغیر کے ہے۔ جو بعض اصغر جانور کے بعض اوقات پار ہو جاتی ہے۔ (ابوسعید شرف الدین دہلوی)

ھذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ شنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 132

محدث فتویٰ